پوری اطلاعات فراہم کی جائیں۔ بحیثیت مجموعی مسیحی اسلام کے بارے میں بہت کم جانتے ہیں۔ اور علم کے بغیر کوئی مکالمہ ممکن نہیں۔ میرا یہ بھی خیال ہے کہ خیراتی اور فلاحی کاموں کے ذریعے سچائی کے اظہار کے لیے مسلمانوں کے ساتھ ذاتی روابط استوار کیے جائیں۔ یہ عمل ذاتی سطح پر تعلق کا متقاضی ہے۔ یورپ میں بعض اوقات یہ بات سامنے آتی ہے کہ مقامی چرچ مکالے کو صرف مشنریوں کا مسئلہ سمجھتے ہیں جس سے عام چرچوں کا کوئی تعلق نہیں۔ پورے عجز و انکسار کے ساتھ میری رائے ہے کہ پوپ صحیح رویّہ رکھتے ہیں۔ ہزارہ سوم کے حوالے سے اُنھوں نے اپنے خط میں اِس حقیقت پر زیادہ زور دیا ہے کہ ہم سب اکٹھے ہزارہ سوم کی جانب بڑھ رہے ہیں۔

مشرقِ وسطیٰ

فرانس میں قائم "ریڈیو اسکول آف دی بائبل" عرب مسلمانوں سے مخاطب ہے۔

"عرب ورلڈ منسٹریز" کے زیرِ اہتمام مارسیلی (فرانس) میں قائم "ریڈیو اسکول آف دی بائبل" نے اپنی نشریات کے تیس سال مکمل ہونے پر جو اعداد و شمار جاری کیے ہیں، اُن کے مطابق بائبل خط و کتابت کورسز، سامعین کے خطوط اور ادب پر مبنی ۳۰۰۷ پروگرام نشر ہوئے ہیں۔ خط و کتابت کورسز میں اڑھائی لاکھ سے زیادہ افراد نے داخلہ لیا اور دس لاکھ سے زائد کورس ڈاک سے بھجوائے گئے۔

۱۹۹۰ء سے "ریڈیو اسکول آف دی بائبل" کے چلانے میں "گاسپل مشنری یونین" اور "ٹرانس ورلڈ ریڈیو" بھی شریک ہیں جو ہر ہفتے عربی زبان میں چھ پروگرام تیار کرتے ہیں اور ان کے جملہ اخراجات برداشت کرتے ہیں۔ ان پروگراموں کا مقصد مسیحیت کے بارے میں سامعین کا رویّہ تبدیل کرنا ہے۔ "عرب ورلڈ منسٹریز" کے جناب برائن جانسٹن نے لندن سے شائع ہونے والے ایوینجلیکل جریدے "کرسچن ہیرلڈ" کو بتایا کہ "ریڈیو اسکول آف دی بائبل ایک مثالی تبشیری ادارہ ہے جس کی نقل دوسرے لوگ کر رہے ہیں۔ عرب مسیحیوں کی تربیّت کا یہ ایک نہایت نفیس ادارہ بن چکا ہے۔" بین الاقوامی سطح پر انجیلی نشریات کا اہتمام کرنے والے ہر اُس زبان میں پروگرام پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جِس کے بولنے والوں کی تعداد دس لاکھ سے زیادہ ہے اور یہ مقصد حاصل کرنا "کسی متحرک ہدف کو نشانہ بنانے کے مترادف ہے۔"

جب ۱۹۸۵ء میں "World by 2000" (دُنیا ۲۰۰۰ء میں) پروجیکٹ شروع کیا گیا تو چند

زبانیں بولنے والوں کو ہدف بنایا گیا تھا۔ اب مزید زبانیں شامل کر لی گئی ہیں۔ گزشتہ نو دس سال میں بہت سے گروہ جو پہلے دس لاکھ آبادی نہ رکھتے تھے، اب اس حد کو پہنچ چکے ہیں یا پہنچنے والے ہیں۔ اِس پروجیکٹ میں جو مسیحی تنظیمیں شامل ہیں، اُن کے نام یہ ہیں۔

- Heralding Christ Jesus Blessing (برکاتِ مسیح کی منادی)
- ورلڈ ریڈیو
- Sudan Interior Mission Int. (اندرونِ سوڈان مشن) / Eternal Love Winning Africa (ابدی محبت جیتنے والا افریقہ)
- ٹرانس ورلڈ ریڈیو

"برکاتِ مسیح کی منادی" نامی تنظیم کے صدر جناب رَون کلائن نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ "اگر اِن چاروں تنظیموں میں سے ہر ایک سال میں سات آٹھ نئی زبانوں میں پروگرام تیار کر لیں تو رواں صدی کے عشرہ آخر کے خاتمے تک کام ختم ہو جائے گا۔"

"کرسچن ہیرلڈ" کے ایک دوسرے شمارے میں مختصراً یہ بتایا گیا ہے کہ "ٹرانس ورلڈ ریڈیو" کی نشریات سننے والا ایک مسلمان کس طرح البانیہ کی ایک مسلمان خاتون ڈاکٹر سے واقف ہوا جو پھر حلقۂ مسیحیت میں داخل ہو گئی۔ تبدیلئ مذہب کے بعد خاتون ڈاکٹر کو برطانیہ لایا گیا جہاں وہ ایک اسکول میں انگریزی زبان سیکھ رہی ہے۔ توقع کی جا رہی ہے کہ یہ خاتون ڈاکٹر زبان سیکھنے کے بعد برطانیہ کے مختلف ہسپتالوں میں طبّی تجربہ حاصل کرنے کے لیے بھیجی جائیں گی اور "کرسچن ہیرلڈ" کے الفاظ میں "جب یہ اپنے آبائی ملک میں واپس جائیں گی تو اِس تجربے کی بدولت بہتر شکل میں ہوں گی۔" (بہ شکریہ "کرسچن - مسلم ریلیشنز نیوز لیٹر - لیسٹر)

ایشیا

پاکستان: صوبہ سرحد میں اقلیّتی امور کی الگ وزارت

صوبہ سرحد میں پہلی بار اقلیّتی امور کی الگ وزارت قائم کی گئی ہے جس کے قیام کا سہرا، بالفاظ رپورٹر "کاتھولک نقیب"، "سیٹھ بہاری لعل کے سر ہے۔ جنھوں نے اپنی ان تھک جدوجہد، سیاسی بصیرت اور تجربہ کو بروئے کار لاتے ہوئے اِس مقصد میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے اور اقلیّتی عوام کو ایک ایسا حق دلا دیا ہے جس سے وہ قیامِ پاکستان سے لے کر آج تک محروم تھے۔" (کاتھولک نقیب، یکم تا ۱۵ مارچ ۱۹۹۰ء)